معلم و مرشد کی ضرورت

(ولی اللہ دہلویؒ)

اگرچہ دین حق یعنی اسلام کی حقانیت کے دلائل و شواہد اس قدر واضح ہیں کہ عقل سلیم رکھنے والے اس کی حقانیت اور خوبیوں کے معترف ہیں پھر بھی مبلّغوں کی ضرورت ہے جو عام لوگوں تک خدائے برتر و اعلیٰ کے احکامات اور پیغامات پہنچائیں کیونکہ اکثر فاسد مزاج لوگ حبِ دنیا اور اتباعِ شہواتِ نفسانیہ کے باعث دینِ حق کی پاکیزہ تعلیمات کی مخالفت کرتے ہیں اس لیے انہیں حکمت و دانائی کے خدائی قوانین اور دین اسلام کے احکام و فرامین کو سمجھنے کے لیے مبلغ اور معلم کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ ایک ایسے واعظ و مرشد کے محتاج ہوتے ہیں جو ان کو مکارم اخلاق کی تعلیم دے۔ اعمال صالحہ کی خوبیاں ان کے ذہن نشین کر دے اور حیاتِ منزلی کے حقوق و واجبات اور باہمی لین دین اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں مطلوبہ آداب سے انہیں آگاہ کرے۔

(البدور البازغۃ مترجم ص۱۶۶)

انقلاب کی بنیاد

علم، عقل اور عدل

از امامِ انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

جب مسلمان تمام قوموں میں سے ظلم و جہالت دور کرنے کا ارادہ پکا کر لیں اور اس پر اپنی جان کی بازی لگا دیں تو وہ ضرور غالب آئیں گے یہی انقلاب ہے اس صورت میں اللہ تعالےٰ بھی ان کی مدد کرے گا اور ان کی انقلابی جماعت چاہے چھوٹی ہی ہو بہت بڑی ارتجائی طاقت پر غالب آ جائے گی کیونکہ اس انقلاب کی بنیاد علم عقل اور عدل پر ہے یہ انقلاب سب لوگوں کو اپنے ساتھ ملائے گا ویثبت اقدامکم جب تک کوئی چیز سوسائٹی کے عقلمند طبقے میں رہتی ہے اور عوام میں نہیں آتی وہ پائیدار نہیں ہوتی جب وہ عوام میں گھر کر لیتی ہے وہ پائیدار اور مضبوط ہو جاتی ہے۔

(قرآنی انقلاب اور جنگ ص۵۱)